RAMPUR GAZETTE

رامپور گزٹ

بحکم کونسل آف ریجنسی ریاست رامپور

نمبر ۵ روز دوشنبہ تاریخ ۳ فروری ۱۹۱۰ء مطابق جمادی الثانی ۱۳۲۸ھ جلد ۲

حکم و الس پریزیڈنٹ کونسل

یکم فروری ۱۹۱۰ء کو حکم ہوا کہ استعفا مولوی نجم الغنی خان کا منظور ہے۔

احکام ضابطہ جاری ہوں

احکام جوڈیشل ممبر کونسل

اضافہ

۲۷- جنوری ۱۸۹۰ء حسب منشاء شہر کوتوال صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اشخاص تحت کا اضافہ یکم فروری ۱۸۹۰ء سے حسب ذیل عمل میں آیا ہے۔

منشی لیاقت حسین جیلر ۵ روپیہ ماہوار	خدا بخش معلم محبس ۵ روپیہ ماہوار

علاءالدین طبیب متعینہ جیل
۶ روپیہ ماہوار

تقرر

۲۸- جنوری ۱۸۹۰ء حسب تجویز صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم تقرر ذیل یکم جنوری سے عمل میں آیا۔

۱- اسمٰعیل خان مدرس مدرسہ [illegible] تحصیل [illegible]
بشاہرہ ۷ روپیہ ماہوار

۲- عبدالغفار مدرس مدرسہ [illegible] حضور تحصیل
بشاہرہ ۱۰ روپیہ ماہوار

۳- دوارکا داس مدرس [illegible] دیوان [illegible]
بشاہرہ ۵ روپیہ ماہوار

۴- سراج احمد نائب مدرس مدرسہ [illegible]
بشاہرہ ۳ روپیہ ماہوار

احکام ریونیو ممبر کونسل

اضافہ

۲۷- جنوری ۱۸۹۰ء - ملازمان سررشتہ دیوانی حضور کا اضافہ بتفصیل ذیل منظور ہوا یکم فروری ۱۸۹۰ء سے

لالہ افضل بہادر	دو روپیہ
لالہ شیام سندر	دو روپیہ
لالہ جانکی پرشاد	دو روپیہ
لالہ [illegible] پرشاد	ایک روپیہ

۲۹- جنوری ۱۸۹۰ء - [illegible] رام مہر سررشتہ بخشیگری کا یکم فروری ۱۸۹۰ء سے ایک روپیہ ہوا کا اضافہ منظور ہوا

موقوفی

۲۸- جنوری ۱۸۹۰ء - قاضی محمد حسن [illegible] بوجہ عدم کارچاپات یکم فروری ۱۸۹۰ء سے موقوف ہوئے

۲۸- جنوری ۱۸۹۰ء - عرائض جو اس اجلاس میں گزرتے ہیں مختلف نمونہ پر اور بہت طولانی ہوتے ہیں اور کہیں خلاصہ نہیں ہوتا ہے۔ لہذا پیشانی پر ایک نقشہ تجویز کر دیا گیا جس میں نام موضع و پرگنہ مشتمل ہیں و نوعیت مقدمہ درج اور نیز یہ تصریح بھی کہ پہلے سے یہ مقدمہ دائر ہے اگر ہے تو کس اجلاس میں سررشتہ وار صدر نمونہ منظور شدہ

بنا بر اطلاع ہر خاص و عام درج گزٹ کرا دین — اور نمونہ نقشہ پاس منصرم مطبع بہیجکر لکہا جاوے کہ ہم راہ رو بکار اسٹامپ خزانچی صدر سے بقدر وہ صب لیکر او سپر نمونہ نقشہ کو طبع کرا کر بجنسہ خزانہ مین واپس کر دین - دیوان صدر مطلع ہون کہ یہہ اسٹامپ طبع شدہ اسٹامپ فروش کے ہاتہہ فروخت کیا جاوے اور اجرت [illegible] لیجاوے

قطعات ۳۴ قطعات ۸ ر

یکصد یکصد

بعدالت صاحب

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

غریب پرور سلامت جناب عالی

روبکار کونسل بحضور بابت باجلاس نواب جناب بہادر میر صفیہ جودہ لٹیش واقع تاریخ ۲۸ ماہ جنوری سنہ ۱۹۰۰ء

آج اشتہار تعمیرات متعلقہ میونسپلٹی جو بابت ٹہیکہ داران کے بسبب تغیرات کے پیش ہو کر پیش ہوا شرائط اشتہار واقعی بہت مناسب ہین صرف دفعہ ۹ کی اور ضرورت نہ تھی سو اوسکو اشتہار مین بڑہا دیا گیا چونکہ اس اشتہار کا مشتہر ہونا چاہیے لہذا

حکم ہوا کہ

منصرم مطبع کو بترسیل اصل اشتہار لکہا جاوے کہ حسب قطعات حسب نمونہ بہیجا دو روز کے چہپوا کر سکرٹری بورڈ کے پاس بہیجدین اور سکرٹری بورڈ مقامات مناسب پر چسپان کرا دین اور کوتوال شہر کو باجرای احکام لکہا جاوے کہ حسب منشار اشتہار تمام شہر مین بآواز ڈہول منادی کرکر رپورٹ تعمیل سے اطلاع دین اور بعد درخواست ہمرشتہ جو بابت ٹہیکہ کام میونسپلٹی بتوسط میونسپل انجینیر مندی کرا کر بہی وقت معینہ مندرجہ اشتہار پر نظر لکہا جاوے گی میونسپل انجینیر کو اس حکم سے اطلاع دیجائے اور ایک نقل روبکار مع اشتہار گزٹ مین شائع ہونیکے لئے بہیجی جاوے اصل روبکار معہ کاغذ متعلقہ ہمرشتہ بنا بر تعمیل پاس سکرٹری بورڈ کے مرسل ہو فقط

اشتہار

چونکہ واسطے تعمیرات متعلقہ میونسپلٹی کے ٹہیکہ دار کی ضرورت ہے اس واسطے اعلان بذریعہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ جو شخص

حسب شرائط ذیل کام مذکور کرانا چاہے وہ اپنی درخواست
میونسپل بورڈ میں پیش کرے و نیز تفصیل کاموں کی جنکی تعمیر
اکثر ہوتی رہتی ہے وہ ذیل میں درج ہیں۔

شرائط

(۱) تفصیل کاموں کی جنکی اکثر ضرورت ہوتی ہے ذیل میں درج ہے درخواست دہندہ اپنی درخواست میں اونکے نرخ مناسب لکھکر میونسپل بورڈ میں پیش کرے۔

(۲) منجملہ درخواست دہندگان کے ایک یا دو ٹھیکہ دار منتخب کیا جاویگا جسکی درخواست مناسب سمجھی جاویگی۔

(۳) پیمائش کام طیار شدہ کی معرفت میونسپل انجنیر و یا کوئی اور عہدہ دار کے جو اکزیکٹو ہو بل بنایا جاویگا

(۴) ٹھیکہ دار کو کام موافق پسند میونسپل انجنیر بنانا ہوگا یا جس افسر کی نگرانی میں کام طیار ہوتا ہو۔

(۵) نرخ ہر کام کا موافق درخواست ٹھیکہ دار دیا جاویگا۔

(۶) وقتاً فوقتاً کام کی پیمائش ہو کر بل کا روپیہ ٹھیکہ دار کو دیا جاویگا

(۷) اگر کسی وقت پر ٹھیکہ دار مقررہ کے کام میں کوئی خرابی یا غفلت دیکھی جاویگی تو اوسکا ٹھیکہ توڑ کر بجائے اوسکے دوسرا ٹھیکہ دار مقرر کیا جاوے گا۔

(۸) پیمائش کام کی ذمہ دار میونسپل انجنیر پیمائش کنندہ و ٹھیکہ دار ہونگے

(۹) ۱۰ فروری سنہ [illegible] تک درخواستیں ٹھیکہ داری کی لیجاویگی [illegible]

تفصیل اون کاموں کی جنکی نرخ درخواست دہندہ کو اپنی درخواست میں لکھنے ہوگا۔

چنائی پختہ نمبری اینٹ کی مال ٹھیکہ دار — چنائی پختہ چھوٹی اینٹ کی مال ٹھیکہ دار
چنائی پختہ بڑی اینٹ کی اینٹ سرکار ہو — چنائی پختہ ہموار اینٹ سرکار
چنائی خام و پختہ معہ اینٹ — چنائی کچی اینٹ کی — چنائی گہڑی کی
پلاستر پختہ — پلاستر خام — سفیدی — چہت ڈال لکڑی کا کام صرف
لکڑی سال کا کام مال ٹھیکہ دار — لکڑی دیسی کا کام مال ٹھیکہ دار
لوہے کا کام — روڑہ معہ توڑائی و کوٹائی مال ٹھیکہ دار
روڑہ معہ توڑائی و کوٹائی صرف مزدوری — کہرنجہ مال ٹھیکہ دار
کہرنجہ صرف مزدوری — فرش چہت پختہ — کہپریل صرف مزدوری
کہپریل جدید مال ٹھیکہ دار — مٹی کا کام — توڑائی چنائی پختہ و خام
وارنش لکڑی پر — کنکریٹ بنانا ہیں۔

محمد سعادت یار خان سکرٹری میونسپل بورڈ

روبکار کونسل بخشی یار اسپور باجلاس ممبر صیغہ مال
واقع تاریخ ۲۹ جنوری سنہ ۱۹۰۰ء

صحیح طور پر معلوم نہیں ہے کہ بابت کاغذات معاوضہ اراضی تحصیلات میں کون عہدہ دار ذمہ دار سمجھا جاتا ہے ہماری رائے میں ایک عہدہ دار کو نامزد کر دینا چاہیے تاکہ جو غلطی یا وقت پیش آیا ہو وہ اوس سے مواخذہ ہوا کرے لہذا قانونگوی گرد آور کو ہم ذمہ دار قرار دیتے ہیں الا عام نگرانی اور جوابدہی سے تحصیلدار اون کی سبکدوش نہیں ہونگے۔

حکم ہوا کہ

روبکار گزٹ میں شائع ہو اور سب اہلکاران متعلق مطلع ہوں۔

دستخط صاحب ممبر مال بہادر

روبکار کونسل تجویزی ریاست رامپور باجلاس ممبر جنیسیہ مال واقع تاریخ ۲۴ جنوری ۱۸۹۰ء

متعلق ترقی آبادی علاقہ ریاست رامپور امور ذیل مرکوز خاطر ہین

اول ایک فہرست تعداد موضع و قطعات غیر آباد ہو جس سے معلوم ہو کہ فلان گانون کثیر الرقبہ ہے اور اوسمین سبب جنگل ہے جو فرد مرمہ ہونا چاہئے یا اوسمین سے ایک جز علحدہ کرکے آباد کرنا چاہئے۔

دوم یہ بات معلوم ہونی چاہئے کہ ریاست مین کون کون گانون بے چراغ ہین اور اونکی اب آبادی کس کس مرقعہ پر قرار دینا مناسب ہے۔

سوم جب کوئی گانون آباد ہو تو مزارعان نوآباد کو کیا کیا حقوق دئے جاوین اور اونکے لئے آب نوشی و محفوظی از قحط آب و ہوا کیلئے کیا کیا سبیل کیجاوے

تنبیہ واضح ہو کہ اسی عملداری مین ایک جگہ کے مزروعہ جو حقوق کی لالچ سے اوٹھ کر دوسرے مقام پر جاکر آباد ہوون یہ امر بالکل ناپسندیدہ ہے۔

چہارم کس طرح سے ایک جزو رقبہ کا ایک موضع سے علحدہ کیا جاوے اور ستابر کو کیا تخفیف دیجاوے۔

ان سب امور پر توجہ مزید کیلئے ایک کمیٹی بصاحبہ حسب ذیل جمع ہو تا کہ

مفتی احمد یار خان صاحب ڈپٹی کلکٹر آبادی — تحصیلدار ملک

تحصیلدار حضور تحصیل — محمد سعد اللہ خان صاحب

تحصیلدار — محمد احمد علیخان صاحب

شاہ نواز خان صاحب

معرفت محمد احمد سررشتہ دار صدر سکریٹری

اور تاریخ اس کمیٹی کی ۱۵ فروری ۱۸۹۰ء مقرر ہو۔ سررشتہ دار صدر تعمیل کرین روبکار درج گزٹ ہو۔

نقل دستخط

سید علی حسن

روئداد کمیٹی منعقدہ ۲۴ جنوری ۱۸۹۰ء

حسب منشاء حکم نواب چیف سیکرٹری ممبر بہادر روبکار مورخہ ۳۰ نومبر ۱۸۸۹ء مرتب بابت سائر خرچ محکمجات متعلقہ جوڈیشل کے آج بموجودگی صاحبان ذیل کمیٹی منعقد ہوئی

صاحب سیکرٹری ممبر صاحب بہادر و نائب مفتی صاحب عدالت مرافعہ

مفتی صاحب عدالت دیوانی مفتی صاحب عدالت فوجداری

صاحب اپیل اسسٹنٹ کونسل

ڈیوٹی صاحب صدر نے نقشہ سائر خرچ محکمجات کا مرتب کر بھیجدیا تھا۔ جو دسمبر ۱۸۸۹ء مین سائر خرچ دیا گیا اوسپر بھی نظر کیگئی بالاتفاق قرار پایا کہ ٹھیکہ سائر خرچ کا اب تک جن جن محکمجات مین ہے وہ قطعاً توڑ دیا جاوے۔ ٹھیکہ رہنا نامناسب ہے کیونکہ ٹھیکہ دار اپنی نفع کیلئے ضرور قلت کریگا اور چیزین خراب صرف ہونگی۔

بلکہ یہ طریقہ ہو کہ ہر عدالت کیلئے ایک مستقل معین ہوجاوے اور تنخواہ کے ساتھ وہ بھی جاکر عدالت کے پاس آیا کرے حاکم عدالت کو اختیار ہے کہ جس طریقے پر مناسب سمجھے بندوبست سائر خرچ کا کرے اور اوسکا حساب ہوا مرتب ہوا کرے۔

عدالت مرافعہ کیلئے دس روپیہ ماہوار سائر خرچ کثرت رای سے قرار پایا اسمین کاغذ قلم سیاہی اجرت طبع فیتہ لبستہ رجسٹر روزنامچہ ڈاک ہی وغیرہ چیزین داخل ہین۔

خرچ غیر معمولی مثل فرش و چلمن وغیرہ علاوہ اسکے ہے۔

ابتک عدالت مرافعہ کا سائر خرچ محکمہ تہا اور متفرق ورجوہ سے بمجرائی علاوہ ہوتی تہی ۔ اور کمی پڑتی تہی اسلئے اب دس روپیہ کیلئے لیکن حساب اسکا ماہوار ہنگامے جدا رہا کریگا - اور نسبت حاکم عدالت پر بلا جانچ آڈٹ منظور ہوا کرے ایسے مختصر حساب کیلئے آڈٹ کی جانچ کا جھگڑا نہ کیا جاوے - ماہوار کا حساب کاغذی محکمہ سے جایا کرے اور جو ہر محکمہ مین پس انداز ہو وہ بھی محکمے مین ہی رہے سال بھر کے بعد البتہ جو رقم باقی رہے وہ داخل خزانہ سرکار ہو۔

اور عدالت دیوانی کیلئے پندرہ روپیہ ماہوار کثرت رای سے قرار پائے۔

اور عدالت فوجداری کیلئے بیس روپیہ علاوہ لبستہ جات وغیرہ محافظ خانہ کے کثرت رای سے قرار پائی اور نیز یہ بھی قرار پایا۔ کہ کورٹ انسپکٹر ہر یہ پولس مین اونکو صاحب مجسٹریٹ کی یہان سے کوئی خرچ نہ ملے - بلکہ وہ پولس سے لیا کرین۔

کثرت رای سے عدالت خفیفہ کیلئے دس روپیہ ماہوار قرار پائے رجسٹری کیلئے تین روپیہ ماہوار قرار پائے اور رجسٹر جب آیندہ طبع ہو جائین تو پانچ روپیہ ماہوار خرچ مقرر کیا جاوے

دستخط مولوی محمد لطف اللہ صاحب — دستخط محمد اصغر علی خان صاحب
حاکم صدر ضلع — اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر ضلع

دستخط مولوی محمد عبد القادر خان صاحب — دستخط شیخ محمد عبد الرزاق خان صاحب
مفتی دیوانی — رجسٹرار

دستخط مولوی محمد ظہور الحق خان صاحب — دستخط محمد ہادی حسن خان صاحب
حاکم عدالت خفیفہ — مفتی فوجداری

بلحاظ غلبہ آراء اتفاق ہے۔

دستخط قاضی زکی الدین احمد صاحب اسپشل اسسٹنٹ

خادم کلہم

دستخط منشی محمد احمد صاحب سررشتہ دار صدر

بعد ملاحظہ — حکم ہوا کہ

راے ممبران کمیٹی بابت سائر خرچ عدالت ہاے مندرجہ منظور ہے سررشتہ دار اس روئداد کمیٹی واجب التعمیل کو گزٹ مین شائع کرادین اور دیوان الصدر کو اس حکم سے اطلاع دیجاوے۔

شرح دستخط
نواب یار جنگ

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور از ... لغایت ... فروری ۱۸۹۱ء

نام مقامات	باشندگان مرد ہندو	باشندگان مرد مسلمان	باشندگان عورت ہندو	باشندگان عورت مسلمان	[illegible]	تفصیل ... ہندو	تفصیل ... مسلمان	تفصیل عمر کم عمر ۵ مرد	کم عمر ۵ عورت	۶ سے ۱۲ مرد	۶ سے ۱۲ عورت	۱۳ اور زیادہ مرد	۱۳ اور زیادہ عورت	میزان مرد	میزان عورت	تفصیل مذہب ہندو	تفصیل مذہب مسلمان	کیفیت
رامپور	۵	۱۸	۶	۹	۲۸	۱۱	۲۷	۳	۲	۰	۱	۸	۷	۱۱	۱۰	۸	۱۳	
شاہ آباد	۷	۳	۱۵	۵	۳۰	۲۲	۸	۲	۲	۰	۳	۹	۴	۸	۹	۱۳	۲۱	
[illegible]	۹	۵	۷	۳	۲۱	۱۳	۸	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	
[illegible]	۰	۳	۰	۰	۳	۰	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۱	
سوار	۱۳	۱۳	۸	۹	۳۴	۲۱	۲۱	۴	۱	۰	۱	۱۳	۸	۱۰	۱۰	۱۵	۱۳	
ٹانڈہ	۷	۱۱	۲	۱	۳۰	۹	۱۱	۹	۱۱	۰	۱	۲	۷	۱۲	۱۹	۱۸	۱۳	
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸۷	۱۶	۳۴	۰	۶	۴۳	۳۰	۵۱	۴۹	۵۵	۴۵	

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور سن [illegible]

نام جنس	مستقر ریاست	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۴	۱۴	۰	۱۳	۱۵	۱۴	
نخود خالص	۱۹	۲۲	۰	۲۰	۲۰	۲۲	
نخود آمیز	۲۱	۲۳	۰	۰	۲۲	۰	
[illegible]	۲۳	۰	۰	۰	۰	۲۴	
ماش	۱۰	۱۰	۰	۱۵	۱۵	۱۵	
مونگ	۱۴	۱۴	۰	۱۴	۱۴	۱۴	
کودی	۲۳	۲۰	۰	۲۵	۲۵	۲۰	
جَو	۲۶	۲۴	۰	۰	۲۵	۳۰	
[illegible]	۲۳	۲۰	۰	۲۲		۲۰	
ارہر	۲۶	۲۲	۰	۲۰		۲۰	
برنج	۱۳	۱۳	۰	۱۳	۱۲	۱۲	
مکا	۰	۰	۰	۲۳	۲۵	۲۳	
باجرہ	۰	۰	۰	۰	۳۰	۱۸	
روغن زرد	[illegible]	[illegible]	-	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
روغن سیاہ	[illegible]	۳	۰	۳	۳	۳	
روغن کنجد	[illegible]	۴	۰	۴		۴	
نمک لاہوری	۷	۶	۰	۷	۷	۶	
نمک سیاہ	۸	۸	-	۸	۹	۸	

اشتہار

مطبع سرکاری ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا